34591- حرام مال کا ہدیہ اور چندہ قبول کرنا

سوال

برطانیہ میں ہمارے ہاں کچھ مسلمانوں نے حلال اور حرام طریقہ سے مال جمع کررکھا ہے وہ اس طرح کہ شراب اور خنزیر کے گوشت کی تجارت کرتے ہیں اور ان تاجروں کے کئی درجات ہیں کچھ کا مال زیادہ حرام ہے اور کچھ کی کمائی کم حرام ہے توکیا ہم مسلمانوں کے لیے ان جیسے لوگوں سے میل جول رکھنا اور اگر وہ کھانے کی دعوت کریں توکھانا جائز ہے یا نہیں اور کیا اس مال سے مسجد کے اخراجات کے لیے ہم ان سے چندہ قبول کرسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

آپ کے ذمہ انہیں نصیحت کرنا ضروري ہے
اورانہیں آپ اس بات سے آگاہ کریں کہ حرام اشياء کی تجارت کا انجام اچھا نہیں اور
اسی طرح حرام کمائی کے نتائج بھی اچھے نہیں نکلتے ، اوراس کے ساتھ ساتھ آپ اچھے
لوگوں سے تعاون کرکے انہیں وعظ و نصیحت جاري رکھیں اور اللہ تعالی کے عذاب سے ڈرائیں
اورانہیں یاد دلائیں کہ اللہ تعالی کے نافرمان اور برائی کا ارتکاب کرکے اللہ
تعالی کی مخالفت کرنے والوں کے لیے اللہ تعالی کی سزا بہت سخت ہے .

اورانہیں یہ بھی یاد دلائیں کہ یہ
دنیا کا مال ومتاع بہت ہی کم ہے اور آخرت ہی بہتر اور باقی رہنے والی ہے ، اگر تو وہ
آپ کی بات مان لیں تو الحمد للہ تو اس طرح وہ تمہارے دینی بھائی ہیں ، پھر آپ انہیں
یہ بھی نصیحت کریں کہ اگر انہیں علم ہے کہ فلاں فلاں کے حقوق ان کے ذمہ ہیں تو وہ اس
کی ادائیگی کریں اور برائی کو نیکی کے ذریعہ مٹائیں تو اس طرح اللہ تعالی ان کی توبہ
قبول فرمائے گا اور ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل ڈالے گا .

یہ کام کرنے پر آپ ان سے میل جول اور
بھائی چارہ قائم رکھ سکتے ہیں اور ان کے ساتھ کھا پی بھی سکتے ہیں اور اسی طرح ان کا
دیا ہوا چندہ بھی قبول کرکے اسے مساجد کے اخراجات اور دوسرے نیکی و بھلائی کے کاموں میں
صرف کرسکتے ہیں .

اس لیے کہ توبہ اور حسب امکان حقداروں
کے حقوق ادا کرنے کے بعد ان کے پہلے گناہ معاف کر ہو چکے ہیں اس کی دلیل فرمان باري

تعالی ہے :

.{جو شخص اپنے پاس آئی ہوئی اللہ تعالی
کی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لیے وہ ہے جو گزر چکا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد }.

البقرۃ (275)

دوم :

اگر وعظ و نصیحت کرنے کے بعد بھی وہ لوگ
حرام کمائی چھوڑنے سے انکار کریں اور جن حرام کاموں میں پڑے ہوئے ہیں اسی پر مصر ہوں
توپھر اللہ کے لیے ان سے قطع تعلقی اور ان سے بائیکاٹ کرنا ضروري اور واجب ہے ، نہ
توان کی دعوت قبول کرنی چاہیے اور نہ ہی چندہ تا کہ انہیں احساس ہو اور وہ حرام
کمائی اور غلط کام کرنے سے باز آجائیں .

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .